اہل ولا کا خاص عقیدہ غدیر ہے

مولانا سید علی اکبر رضوی

اہل ولا کا خاص عقیدہ غدیر ہے — رب العلیٰ کا تحفہ اعلیٰ غدیر ہے
اس درجہ گہرا ربط ہے دیں کا غدیر سے — دین خدا ہے جسم تو چہرہ غدیر ہے
جو جانتے نہیں ہیں ولایت کا مرتبہ — ان کی نظر میں آج بھی ہلکا غدیر ہے
پڑھ لو شگاف خانہ کعبہ پہ ہے لکھا — پہچان لا الہٰ کی تنہا غدیر ہے
ہمراہ پیمبر کے ہیں حیدر بھی ساتھ ساتھ — نظروں میں حاجیوں کے انوکھا غدیر ہے
کہہ دو منافقوں سے چلے جائیں بزم سے — کیوں کہ ہمیں یہاں پہ سنانا غدیر ہے
روزِ غدیر کا ہے تقاضہ اے مومنو — جو نافہم ہیں ان کو بتانا غدیر ہے
اے تشنگانِ مذہب اسلام جان لو — ہر تشنہ لب کے واسطے چشمہ غدیر ہے
حیدر کی ولایت کو بتانا تھا سر عام — اس واسطے نبی نے سجایا غدیر ہے
ہرگز قبول ہی نہ کرے گا خدا عمل — جس شخص کی سمجھ میں نہ آیا غدیر ہے
اے شیخ در بدر نہ پھرو میری مان لو — خلد بریں میں جانے کا رستہ غدیر ہے

بغض علیؑ سے جس کا تھا سینہ بھرا ہوا		اس کے حلق سے پھر کہاں اترا غدیر ہے
مدت سے شوق دید میں دل بیقرار ہے		آ جایئے امامِ زمانہ غدیر ہے
تسبیح ذکر حیدر کرار ہے اکبر		تم نے بڑے نصیب سے پایا غدیر ہے